ما آتاکم الرسول فخذوہ وما نہاکم عنہ فانتہوا

مشکوٰۃ المصابیح

للشیخ الامام ولی الدین ابی عبداللہ محمد بن عبداللہ الخطیب العمری التبریزی رحمہ اللہ

جلد پنجم

ترجمہ وتشریح
مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ

تحقیق ونظرثانی
حافظ ناصر محمود انور
فاضل اسلامیہ یونیورسٹی المدینۃ المنورۃ

مکتبہ محمدیہ

قال اللہ تعالیٰ

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ

"اور جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو دیں وہ قبول کیا کرو اور جس سے وہ روکیں اس سے رُک جایا کرو"

(سورۃ الحشر ۷)

مشکوٰۃ المصابیح

للشیخ الامام ولی الدین ابی عبداللہ محمد بن عبداللہ الخطیب العمری التبریزی رحمہ اللہ

جلد پنجم

ترجمہ وتشریح

مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ

تحقیق ونظر ثانی

حافظ ناصر محمود انور

فاضل اسلامک یونیورسٹی المدینۃ المنورۃ

ناشر

مکتبہ محمدیہ

چک ۱۰۹ ۱۲-L چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

واحد تقسیم کار

ادارۃ الترجمۃ والتالیف ضیاء السنۃ

رحمت آباد (حاجی آباد) فیصل آباد، پاکستان

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب	----------	مشکوٰۃ المصابیح
تالیف	----------	شیخ ولی الدین الخطیب التبریزی رحمہ اللہ
ترجمہ وتشریح	----------	استاذ العلماء مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ
نظر ثانی	----------	حافظ ناصر محمود انور
طابع	----------	عبدالرحمان عابد
مطبع	----------	موٹروے پرنٹرز
طبع اول	----------	جنوری 2005ء
تعداد	----------	600
ناشر	----------	مکتبہ محمدیہ
قیمت	----------	/- روپے

اسٹاکسٹ

دار الکتب السلفیہ ○ شیش محل روڈ ○ لاہور
Ph.: 0092-042-7237184
7230271- 7213032

مکتبہ اسلامیہ
غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
Ph.: 0092-042-7244973

ملنے کے پتے

اردو بازار لاہور
اسلامی اکیڈمی الفضل مارکیٹ فون نمبر: 7357587 ۞ مکتبہ قدوسیہ رحمن مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ۔
نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ فون: 7321865 ۞ محمدی پبلشنگ ہاؤس، الفضل مارکیٹ،
دار الفرقان، الفضل مارکیٹ، اردو بازار، لاہور فون 042-7231602 ۞ حذیفہ اکیڈمی، الفضل مارکیٹ

فیصل آباد
مکتبہ اسلامیہ۔ بیرون امین پور بازار بالمقابل شیل پٹرول پمپ ۞ رحمانیہ دار الکتب، امین پور بازار
مکتبہ اہل حدیث، بالمقابل مرکز جامع مسجد اہل حدیث امین پور بازار ۞ ملک سنز۔ کارخانہ بازار

گوجرانوالہ
والی کتاب گھر اردو بازار 233089 ۞ مدینہ کتاب گھر اردو بازار ۞ مکتبہ نعمانیہ اردو بازار

ملتان
فاروقی کتب خانہ بیرون بوہڑ گیٹ 541809 ۞ مکتبہ دار السلام کنگھیانوالی مسجد تھانہ بوہڑ گیٹ 541229

اوکاڑہ
مکتبہ تفہیم السنہ شیر ربانی ٹاؤن۔ غازی روڈ 528621

چیچہ وطنی
اسلامی کتب خانہ، ڈاکخانہ بازار نزد پانی والی ٹینکی چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

آمدید۔ پھر مجھے سدرۃ المنتہیٰ (کی جانب) لے جایا گیا' اس کے پھل یعنی بیر مجر (شہر) کے مٹکوں کے برابر تھے اور اس کے پتے ہاتھیوں کے کانوں کے برابر تھے۔ جبرائیلؑ نے بتایا کہ یہ سدرۃ المنتہیٰ ہے۔ وہاں چار نہریں تھیں' دو نہریں پوشیدہ اور دو ظاہر تھیں۔ میں نے دریافت کیا' اے جبرائیل! یہ کیا ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ دو پوشیدہ نہریں جنت کی ہیں اور یہ دو ظاہر نہریں نیل اور فرات ہیں۔ پھر میرے سامنے بیتُ المعمور ظاہر کیا گیا۔ پھر میرے سامنے ایک برتن میں شراب' دوسرے برتن میں دودھ اور تیسرے برتن میں شہد پیش کیا گیا۔ چنانچہ میں نے دودھ (کے پیالے) کو اٹھا لیا۔ جبرائیلؑ نے بتایا کہ یہ وہ فطرت ہے جس پر آپؐ اور آپؐ کی اُمّت ہے۔ پھر مجھ پر روزانہ کی پچاس نمازیں فرض کی گئیں۔ میں واپس آیا اور میرا گزر موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے ہوا۔ موسیٰ علیہ السلام نے دریافت کیا' آپ کو کیا حکم دیا گیا ہے؟ میں نے بتایا کہ مجھ پر روزانہ کی پچاس نمازیں فرض کی گئی ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا' بلاشبہ آپؐ کی اُمّت روزانہ پچاس نمازیں ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتی اور اللہ کی قسم! بلاشبہ میں آپؐ سے پہلے لوگوں کو آزما چکا ہوں اور بنو اسرائیل کی اصلاح کی زبردست کوشش کر چکا ہوں۔ آپؐ اپنے پروردگار کی جانب واپس جائیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنی اُمّت کے لئے تخفیف کی درخواست کریں۔ (آپؐ نے فرمایا) چنانچہ میں (بارگاہِ الٰہی میں) واپس گیا تو مجھے دس نمازیں معاف کر دی گئیں۔ پھر میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا۔ انہوں نے پھر پہلے جیسی بات کی تو میں (بارگاہِ الٰہی میں) واپس گیا تو اللہ تعالیٰ نے مزید دس نمازیں معاف کر دیں۔ پھر میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا۔ انہوں نے پھر پہلے جیسی بات کہی۔ میں (بارگاہِ الٰہی میں) واپس گیا تو اللہ تعالیٰ نے مزید دس نمازیں معاف کر دیں۔ پھر میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا۔ انہوں نے پھر پہلے جیسی بات کہی تو میں (بارگاہِ الٰہی میں) واپس گیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے دس نمازیں معاف کر دیں اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں روزانہ دس نمازیں ادا کروں۔ پھر میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا۔ انہوں نے پھر پہلے جیسی بات کہی تو میں (بارگاہِ الٰہی میں) واپس گیا تو مجھے روزانہ پانچ نمازیں ادا کرنے کا حکم دیا گیا۔ پھر میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا۔ انہوں نے دریافت کیا' آپؐ کو کیا حکم دیا گیا ہے؟ میں نے بتایا کہ مجھے روزانہ پانچ نمازیں ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ بلاشبہ آپؐ کی اُمّت روزانہ پانچ نمازیں ادا نہیں کر سکے گی۔ میں آپؐ سے پہلے لوگوں کو آزما چکا ہوں اور بنی اسرائیل کی اصلاح کی زبردست کوشش کر چکا ہوں۔ آپؐ اپنے پروردگار کی جانب جائیں اور اُمّت کے لیۓ مزید تخفیف کا مطالبہ کریں۔ میں نے جواب دیا' میں نے اپنے پروردگار سے (بار بار) سوال کیا ہے' اب مجھے شرم آتی ہے' میں اس فیصلے پر خوش ہوں اور میں (اپنا اور ان کا معاملہ) اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ آپؐ فرماتے ہیں' جب میں آگے گزر گیا تو غیب سے یہ پکار آئی کہ میں نے (پہلے تو اپنے بندوں پر) اپنے فرض کو نافذ کیا اور (پھر محمدؐ کی طفیل) اپنے بندوں پر تخفیف کر دی (بخاری' مسلم)

٥٨٦٣ ـ (٢) **وَعَنْ** ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: «اُتِيْتُ بِالْبُرَاقِ، وَهُوَ دَابَّةٌ اَبْيَضُ طَوِيْلٌ، فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُوْنَ الْبَغْلِ يَقَعُ حَافِرُهُ عِنْدَ مُنْتَهٰى طَرْفِهٖ، فَرَكِبْتُهُ حَتّٰى اَتَيْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ، فَرَبَطْتُهُ بِالْحَلْقَةِ الَّتِىْ تَرْبِطُ بِهَا الْاَنْبِيَاءُ». قَالَ: «ثُمَّ

دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَصَلَّيْتُ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجْتُ فَجَاءَنِي جِبْرَئِيلُ بِإِنَاءٍ مِنْ خَمْرٍ وَإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ، فَاخْتَرْتُ اللَّبَنَ، فَقَالَ جِبْرَئِيلُ: اِخْتَرْتَ الْفِطْرَةَ، ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ» وَسَاقَ مِثْلَ مَعْنَاهُ قَالَ: «فَإِذَا أَنَا بِآدَمَ، فَرَحَّبَ بِي وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ». وَقَالَ فِي السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ: «فَإِذَا أَنَا بِيُوسُفَ، إِذَا هُوَ قَدْ أُعْطِيَ شَطْرَ الْحُسْنِ، — فَرَحَّبَ بِي وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ». وَلَمْ يَذْكُرْ بُكَاءَ مُوسَى وَقَالَ فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ: «فَإِذَا أَنَا بِإِبْرَاهِيمَ مُسْنِدًا ظَهْرَهُ إِلَى الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ، وَإِذَا هُوَ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ، لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ، ثُمَّ ذَهَبَ بِي إِلَى السِّدْرَةِ الْمُنْتَهَى، فَإِذَا وَرَقُهَا كَآذَانِ الْفِيَلَةِ، وَإِذَا ثَمَرُهَا كَالْقِلَالِ، فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ مَا غَشِيَ تَغَيَّرَتْ، فَمَا أَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَنْعَتَهَا مِنْ حُسْنِهَا، وَأَوْحَى إِلَيَّ مَا أَوْحَى، فَفَرَضَ عَلَيَّ خَمْسِينَ صَلَاةً فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، فَنَزَلْتُ إِلَى مُوسَى، فَقَالَ: مَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلَى أُمَّتِكَ؟ قُلْتُ: خَمْسِينَ صَلَاةً فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ. قَالَ: ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسَلْهُ التَّخْفِيفَ، فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ، فَإِنِّي بَلَوْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَخَبَرْتُهُمْ قَالَ: «فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي، فَقُلْتُ: يَا رَبِّ! خَفِّفْ عَلَى أُمَّتِي، فَحَطَّ عَنِّي خَمْسًا، فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى، فَقُلْتُ: حَطَّ عَنِّي خَمْسًا. قَالَ: إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ، فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسَلْهُ التَّخْفِيفَ». قَالَ: «فَلَمْ أَزَلْ أَرْجِعُ بَيْنَ رَبِّي وَبَيْنَ مُوسَى، حَتَّى قَالَ: يَا مُحَمَّدُ! إِنَّهُنَّ خَمْسُ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، لِكُلِّ صَلَاةٍ عَشْرٌ، فَذٰلِكَ خَمْسُونَ صَلَاةً، مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ، فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرًا، وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ لَهُ شَيْئًا. فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً». قَالَ: «فَنَزَلْتُ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى مُوسَى فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: اِرْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسَلْهُ التَّخْفِيفَ» فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: «فَقُلْتُ: قَدْ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّي حَتَّى اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ». رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

۵۸۶۳ : ثابت بُنانیؒ انس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' میرے پاس بُراق کو لایا گیا اور وہ سفید رنگ کا دراز قد چوپایہ تھا' گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا تھا جہاں تک اس کی نگاہ جاتی وہاں اس کا قدم پڑتا تھا۔ میں اس پر سوار ہوا یہاں تک کہ میں بیتُ المَقدِس میں آیا۔ میں نے اس بُراق کو (مسجد کے باہر) اس حلقے کے ساتھ باندھ دیا جس کے ساتھ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام باندھا کرتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا' پھر میں مسجدِ اقصیٰ میں داخل ہوا اور دو رکعت نماز ادا کی۔ پھر میں مسجد سے باہر نکلا تو جبرائیل علیہ السلام میرے پاس ایک برتن شراب کا اور ایک برتن دودھ کا لائے۔ میں نے دودھ کا برتن لے لیا۔ جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا' آپؐ نے فطرت (یعنی دینِ اسلام) کو پسند کیا ہے۔ پھر ہمیں آسمان کی جانب لے جایا گیا۔ اور اس کے بعد انسؓ نے وہی مضمون بیان کیا جو سابق حدیث میں گزر چکا ہے۔ چنانچہ آپؐ نے فرمایا' اچانک میں نے آدمؑ کو دیکھا۔ انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لیئے خیر و برکت کی دعا کی۔ اور آپؐ نے تیسرے آسمان کا

ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں یوسفؑ کے پاس تھا' انہیں آدھا حُسن دیا گیا تھا انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لیئے خیر و برکت کی دُعا کی لیکن اس (حدیث کے راوی) نے (انسؓ سے اس روایت میں) موسیٰ علیہ السلام کے رونے کا ذکر نہیں کیا اور آپؐ نے فرمایا کہ میں ساتویں آسمان میں ابراہیم علیہ السلام کے پاس تھا جو بیتُ المعمور کے ساتھ پشت لگائے بیٹھے تھے' بیتُ المعمور میں روزانہ ستّر ہزار فرشتے (طواف کے لیئے) داخل ہوتے ہیں جنہیں دوبارہ داخل ہونا نصیب نہیں ہوتا۔ پھر مجھے سدرۃُ المنتہیٰ کے قریب لے جایا گیا۔ اس کے پتّے ہاتھیوں کے کانوں کی مانند تھے اور اس کے پھل مٹکوں کے برابر تھے۔ جب اس درخت کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے کسی ڈھانپنے والی چیز سے ڈھانپ دیا گیا تو اس درخت کی حالت بدل گئی' اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے کوئی بھی اس درخت کے حسن کو بیان نہیں کر سکتا' پھر (اللہ تعالیٰ نے) میری جانب وحی بھیجی پھر مجھ پر دن رات میں پچاس نمازیں فرض کی گئیں۔ پھر میں موسیٰ علیہ السلام کی جانب گیا انہوں نے دریافت کیا' آپؐ کے پروردگار نے آپ کی اُمّت پر کیا فرض کیا ہے؟ میں نے کہا' دن رات میں پچاس نمازیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا' اپنے پروردگار کی طرف واپس جائیں اور اس سے تخفیف کی درخواست کریں۔ اس لیئے کہ آپؐ کی اُمّت اس کی طاقت نہیں رکھتی' میں نے بنو اسرائیل کو آزمایا ہے اور ان کا امتحان لیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا' میں اپنے پروردگار کی طرف واپس گیا اور عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! میری اُمّت پر تخفیف فرما۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے اور (میری اُمّت سے) پانچ نمازیں معاف کر دیں۔ پھر میں موسیٰ علیہ السلام کی جانب، واپس گیا اور بتایا کہ اللہ نے مجھ سے پانچ نمازوں کو معاف کر دیا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا' آپؐ کی اُمّت اس کی بھی طاقت نہیں رکھتی' آپؐ اپنے پروردگار کی طرف واپس جائیں اور اس سے (مزید) تخفیف کا مطالبہ کریں۔ آپؐ نے فرمایا' میں مسلسل اپنے پروردگار اور موسیٰ علیہ السلام کے درمیان آتا جاتا رہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا' اے محمد! یہ رات دن میں گویا پانچ نمازیں ہیں لیکن ان میں سے ایک نماز کا ثواب ہر دس کے برابر ہے۔ (اس طرح سے پانچ نمازیں ثواب میں) پچاس نمازوں کے برابر ہیں' جس شخص نے نیکی کا ارادہ کیا اور اسے نہ کر سکا تو اس کے حق میں ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے اور اگر اس نے نیک کام کیا تو اس کیلئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور جس شخص نے برائی کا ارادہ کیا لیکن اس برے کام کو نہ کر سکا تو اس کے نامہ اعمال میں کچھ نہیں لکھا جائے گا۔ اگر اس نے (اپنے ارادے کے مطابق) برائی کی تو ایک برائی لکھی جائے گی۔ آپؐ نے فرمایا' پھر میں (بارگاہِ ربُّ العزّت سے) اترا یہاں تک کہ موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچا اور انہیں بتایا۔ موسیٰؑ نے کہا' اپنے پروردگار کی طرف واپس جائیں اور ان سے (مزید) تخفیف کا مطالبہ کریں۔ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' میں نے کہا کہ میں بار بار اپنے رب کے پاس گیا ہوں اب مجھے اس کے پاس جاتے ہوئے شرم آتی ہے (مسلم)

٥٨٦٤ - (٣) **وَعَنِ** ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ أَبُوْذَرٍّ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: «فُرِجَ عَنِّيْ سَقْفُ بَيْتِيْ — ، وَأَنَا بِمَكَّةَ، فَنَزَلَ جِبْرَئِيْلُ، فَفَرَجَ صَدْرِيْ، ثُمَّ غَسَلَهُ بِمَاءِ زَمْزَمَ، ثُمَّ جَاءَ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مُمْتَلِئٍ حِكْمَةً وَإِيْمَانًا، فَأَفْرَغَهُ فِيْ